

یَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ

کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے (بارگاہِ الہی میں) زیادہ مقرب کون ہے اور (وہ خود) اس کی

رَاحَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۖ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

رحمت کے امیدوار ہیں اور (وہ خود ہی) اس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، بیشک آپ کے رب کا عذاب

مَحْذُورًا ۝۷۷ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ

ڈرنے کی چیز ہے اور (کفر و سرکشی کرنے والوں کی) کوئی بستی ایسی نہیں مگر ہم اسے روزِ

يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۖ كَانَ ذَٰلِكَ

قیامت سے قبل ہی تباہ کر دیں گے یا اسے نہایت ہی سخت عذاب دیں گے، یہ (امر) کتاب

فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝۷۸ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ

(لوحِ محفوظ) میں لکھا ہوا ہے اور ہم کو (اب بھی انکے مطالبہ پر) نشانیاں بھیجے سے (کسی چیز نے) منع نہیں کیا سوائے اسکے کہ

إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۖ وَاتَّبِعَتِ النَّفْسُ الْمُبَصَّرَةَ

ان ہی (نشانوں) کو پہلے لوگوں نے جھٹلایا تھا ۷۷۸ اور ہم نے قومِ ثمود کو (صالح علیہ السلام کی) اونٹنی (کی) کھلی نشانی دی تھی تو انہوں نے اس پر ظلم

فَعَلَّمُوا بِهَا ۖ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝۷۹ وَإِذْ

کیا، اور ہم نشانیاں نہیں بھیجا کرتے مگر (عذاب کی آمد سے قبل آخری بار) خوفزدہ کرنے کیلئے ۷۷۹ اور (یاد کیجئے) جب ہم نے آپ سے فرمایا

قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۖ وَمَا جَعَلْنَا الرَّءْيَا

کہ بیشک آپ کے رب نے (سب) لوگوں کو (اپنے علم و قدرت کے) احاطہ میں لے رکھا ہے، اور ہم نے تو (شبِ معراج کے) اس نظارہ کو جو ہم

الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي

نے آپ کو دکھایا لوگوں کیلئے صرف ایک آزمائش بنایا ہے (ایمان والے مان گئے اور ظاہر بین الجھ گئے) اور اس درخت (شجرۃ الزقوم) کو بھی جس پر

الْقُرْآنِ وَنَخَوَّفُهُمْ فَلَا يَدْهَمُ إِلَّا طُعْيَانًا كَبِيرًا ۝۸۰

قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اور ہم انہیں ڈراتے ہیں مگر یہ (ڈرانا بھی) ان میں کوئی اضافہ نہیں کرتا سوائے اور بڑی سرکشی کے